کامران طاہر

رسولِ پاکؐ کی حرمت پہ جاں بھی قرباں ہے

یہ ہے شریعت حقہ انہیؐ کی لائی ہوئی ہے راہِ دین ہدیٰ آپؐ کی دکھائی ہوئی
وہ ظلمتوں میں ہیں روشن چراغ کی مانند خبر اندھیروں کی، دشمن کی ہے اڑائی ہوئی
انہیؐ کی ذات حقیقت میں اصلِ ایماں ہے
رسولِ پاکؐ کی حرمت پہ جاں بھی قرباں ہے

وہ جب نہ تھے تو زمیں پر تھا قتل عام بہت کہ تھا جہان میں جور و جفا کا نام بہت
نوشتہ، صدق و صفا کا دیا گیا ان کو تھا ان کے واسطے اللہ کا کلام بہت
نہ یہ کلام رہے، دشمنوں کا ارماں ہے
رسولِ پاکؐ کی حرمت پہ جاں بھی قرباں ہے

ہے سب کا راہنما بس انہیؐ کا اسوۂ پاک علم ہے ان کی صداقت کا تا سرِ افلاک
کیا نہ جس نے کبھی ان کی بات کو تسلیم وہیں جہان میں آخر ہوا خس و خاشاک
یہ جان لو کہ مسلماں کا یہ ایماں ہے
رسولِ پاکؐ کی حرمت پہ جاں بھی قرباں ہے

یہ سچ ہے، دین ہدایت سے بڑھ کے کچھ بھی نہیں جہاں میں شانِ رسالتؐ سے بڑھ کے کچھ بھی نہیں
ہر ایک رشتۂ دنیا، تمام دولت دہر مرے نبیؐ کی محبت سے بڑھ کے کچھ بھی نہیں
کتابِ عمرِ مسلمان کا یہ عنواں ہے
رسولِ پاکؐ کی حرمت پہ جاں بھی قرباں ہے

وہ رو سیاہ جو کرتا ہے روشنی پر وار یقیں کرو، اسے ہم کھینچ لائیں گے سرِ دار
ہم آنچ آنے نہ دیں گے نبیؐ کی حرمت پر کہ جب تلک ہے جہانِ ثوابت وسیار
نبیؐ کے دیں سے ہمارا یہ عہد وپیماں ہے
رسولِ پاکؐ کی حرمت پہ جاں بھی قرباں ہے